© rasailojaraid.com

شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی

ڈر لگتا ہے

برلا ، ٹاٹا ، سہگل ، آدم — اونچی ذات سے ڈر لگتا ہے
دن کا اُجالا کھانے والی — کالی رات سے ڈر لگتا ہے
دوست کے خنجر ، بھائی کے گھاؤ — اندھی گھات سے ڈر لگتا ہے
ساس ، بہو اور نند اور بھاوج — ٹھُڈّے لات سے ڈر لگتا ہے
شادی ، مہندی ، گانا باجا — اِن آفات سے ڈر لگتا ہے
آغاز ، انجام کو سامنے رکھ کر — ہر بارات سے ڈر لگتا ہے
بُش ، بلئیر اور گاماں ، ماجا — سیّئات سے ڈر لگتا ہے
اٹھاون ، وردی ، ایل ایف او کے — خفیہ ہات سے ڈر لگتا ہے
جھوٹا نبی ہو یا کذّاب — ہر بدذات سے ڈر لگتا ہے
ظالم ، دھوکے باز اور جھوٹے — سب حضرات سے ڈر لگتا ہے
مائع ، کاٹن ، موٹی گردن — لات منات سے ڈر لگتا ہے
آگ لگی ہے گلشن گلشن — پھول اور پات سے ڈر لگتا ہے

گھر کی خیر ہو میرے مولا!
گھر کی بات سے ڈر لگتا ہے

© rasailojaraid.com